Lesson 3. Al-Baqarah (Ayaat 8– 10): Day 17 سُوْرَۃُ البَقَرَۃ کی تفسیر

پھر اللہ نے اُن کی بیماری کو بڑھا دیا۔ جب بیماری میں پر ہیز نہ کیا جائے تو کیا ہوتا ہے؟

بیماری بڑھ جاتی ہے (جو اللہ ہی کے حکم سے ہوتا ہے)۔ اَب دیکھتے ہیں کہ نفاق کے بھی درجے ہوتے ہیں۔ اگر احتیاطی تدابیر نہ کی جائیں تو یہ بڑھ جاتا ہے۔

جیسے پودا چھوٹے سے بڑا ہو جاتا ہے۔ یہ کون لوگ ہیں؟ جو کہتے ہیں کہ ' وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَمَا هُمۡ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ' کہ ہم ایمان لائے لیکن وہ مومنین نہیں ہیں۔

جو اللہ کو رَبّ مانتے ہیں، آخرت پر ایمان لاتے ہیں لیکن نبی پاکؐ کو رسول نہیں مانتے۔ آپ کی اطاعت نہیں کرتے۔ رسولؐ کی زندگی والی پابندی اچھی نہیں لگتی۔ عبداللہ بن اُبی جیسے لوگ۔ جو رسول پاکؐ کے مدینے آنے سے پہلے مدینہ کا حاکم بننے والا تھا لیکن رسول پاکؐ کی آمد سے نبی پاکؐ مدینہ کے تاجدار بن گئے۔ اُس کو یہ بات اچھی نہیں لگی اور وہ مسلمانوں کو نقصان پہچانے لگا۔

یہود اور عبداللہ بن اُبی جیسے لوگوں کو نبی پاکؐ سے نفرت تھی۔ حسد تھا۔

پھر غزوہ اُحد کے بعد عبداللہ بن اُبی نے اسلام قبول کر لیا کیونکہ اُس کو یہ بات پتا چل گئی تھی کہ اَب وہ مسلمانوں کو اِن کے اندر رہ کر اِدھر کی بات اُدھر کر کے اور مسلمانوں کے دِلوں میں شک و شُبے ڈال کر زیادہ نقصان پہنچا سکتا ہے۔ نہ تو اُس کو نبی پاکؐ اچھے لگتے تھے اور نہ اسلام۔

ایسے لوگ دین کے کنارے پر رہتے ہیں۔

آج کے دور میں بھی کچھ لوگ رسول پاکؐ کی سُنت کو دین اسلام سے نکالنا چاہتے ہیں تا کہ قرآن سے اپنی مرضی کے معنی بنا سکیں۔ **اسلام کی بنیاد اگر قرآن ہے تو سنّتؐ** اِس کی ڈکشنری ہے۔ مثال کے طور پر جب ہم قرآن پڑھ کر دیکھتے ہیں 'اقیموا الصلوٰۃ' تو ڈکشنری میں صلوٰۃ کے ایک معنی ہیں 'آگ تاپنا' اَب اگر ایک آتش پرست / مجوسی کہے کہ میں تو اللہ کے حکم کے مطابق آگ تاپ رہا ہوں۔ آگ کی عبادت کر رہا ہوں تو وہ غلط ہو گا۔ ہم نے نماز ویسے پڑھنی ہے جیسے اللہ کے نبیؐ نے پڑھی۔

پہلے دور میں لوگوں نے قرآن کا انکار کیا تو ناکام ہوئے۔ اَب وہ سنّتؐ / حدیث کا انکار کر رہے ہیں کیونکہ سنّتؐ / حدیث کو چھوڑ کر قرآن کے ترجمے اور تفسیریں اپنی مرضی سے کرینگے۔

سنّتؐ / حدیث پر عمل کرنا ایسے لوگوں کو مشکل لگتا ہے۔ زندگی کو اپنی مرضی سے گزارنا چاہتے ہیں۔

ایک اچھے مومن کو جو مزہ نماز پڑھ کر آتا ہے وہ کسی پارٹی میں نہیں آتا۔

عمل کا نفاق: بندے کا دِل تو ایمان پر جما ہوُا ہے۔ کوئی شک نہیں۔ لیکن عمل میں کمی ہے۔ دِل سے سچّے مسلمان ہیں لیکن عمل سے ظاہر نہیں ہوتا۔ بس زبان سے کہہ کر اور دِل سے اقرار تو کرتے ہیں لیکن نماز چھوڑ دیتے ہیں۔ رسول پاکؐ سے محبت کرتے ہیں لیکن اُنؐ کی سنّت پر عمل نہیں کرتے۔

اپنے آپ سے سوال کریں کہ کیا ہم ایسے لوگوں میں شامل ہیں؟

عقیدے اور دِل کا نفاق: یہاں اللہ ایسے لوگوں سے مخاطب ہے جن کے دل میں نفاق کی بیماری ہے۔ وہ پرہیز نہیں کرتے تو علاج کیسے ہو گا؟ اُن کی بیماری اور بڑھ جاتی ہے اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اَلیم کے معنی ہمیشہ کا عذاب۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ ہمیشہ کی جہنم ہے۔

منافق کی چوتھی نشانی: منافق ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے۔ صحابہ کرامؓ کہتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی جھوٹ نہیں بولتا تھا۔ نبی پاکؐ کی ایک حدیث کا خلاصہ ہے کہ مومن بزدل یا کنجوس تو ہو سکتا ہے لیکن مومن جھوٹ نہیں بولتا۔ کیا ہم عام طور پر جھوٹ بولتے ہیں؟ اپنے آپ کو اِن باتوں (جھوٹ) سے بچائیں؛

بد گمانی۔ جھوٹی تعریفیں۔ مبالغہ آرائی (نبی پاکؐ کے لئے بھی نہیں)۔ چاپلوسی (کسی کو خوش کرنے کے لئے جھوٹ) حدیث کا خلاصہ ہے کہ فاسق (اداکاروں، فیشن ماڈل) کی تعریف سے اللہ کا عرش کانپ اُٹھتا ہے۔ کاروبار کے لئے جھوٹ، جھوٹا خواب بتانے والا (حدیثؐ: قیامت کے دِن جھوٹا خواب سُنانے والے کو ایک جَو دیا جائے گا کہ اِس کی گرہ لگاؤ یعنی ناممکن کام دیا جائے گا)۔ بلاعُذر تکلّف کرنا۔ (کوئی کچھ کھانے کو دے اور بھوک ہو تو کھالینا چاہیئے)۔ حدیثؐ ہے کہ بھوک اور جھوٹ کا جمع نہ کرو۔

بچّوں سے جھوٹ نہ بولیں۔ جھوٹا وعدہ نہ کریں۔ میّت والے گھر میں جھوٹا رونا۔ دِکھاوا show off اللہ پر جھوٹ باندھنا۔ نبیؐ پر جھوٹ باندھنا۔ رشتے کرتے وقت جھوٹ بولنا۔ عمر غلط بتانا۔ مالی معاملات میں جھوٹ بولنا۔ عدالت میں جھوٹ بولنا۔ بہتان لگانا۔ غلط نوکری بتانا۔ جھوٹی نبّوت کا دعوٰی کرنا۔ جھوٹے لمبے چوڑے نام بنا لینا (جھوٹا ڈاکٹر، جھوٹا سیّد صاحب)۔ ماں باپ کے غلط نام بتانا۔ جعلی شناختی کارڈ یا کاغذات بنانا۔ جعلی ڈگری۔ جعلی نوکری کے کاغذات۔ حجّ عمرے کے لئے جھوٹا محرم بنالینا۔

جھوٹے ڈرائیونگ لائسنس۔ مسجد کے نام پر پیسے لینا۔ جھوٹے سرٹیفیکیٹ بنوانا۔ امتحان میں نقل کرنا۔ اپنی شناخت جھوٹی بنالینا۔ اپنی آپ کو جھوٹ موٹ ہی مومن ظاہر کرنا۔ کھانے کی جھوٹی تعریفیں۔

اپنے آپ کو دیکھیں ہم کہاں اور کیا جھوٹ بولتی ہیں۔ آج ایک نیّت کریں کہ ہم جھوٹ نہیں بولیں گی۔